وزیراعظم پاکستان کے نام محترم سیّد امیر علی قریشی کا کھلا خط

مکرمی جناب میاں محمد نواز شریف صاحب وزیراعظم پاکستان!

سلام مسنون

ہم اور آپ روزانہ سنتے اور پڑھتے ہیں کہ پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الٰہ الا اللہ لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ آج ۴۳ سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے مگر اس کلمہ کے تقاضے پورے ہونے تو درکنار اس کا دسواں حصہ بھی میدانِ عمل میں نہ آسکا۔ جب بھی کسی دیندار طبقہ نے اس کلمہ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے قدم اٹھانا چاہا تو اسے پاگل کہہ کر اور اسے مرویت کا نام دے کر مذاق بنانے کی کوشش کی گئی اور قرآن و سنت کے پیغام کو بلند کرنے والوں کی ہر کوشش کو ناکام بنانے کا منظم منصوبہ بنایا جاتا رہا۔

اللہ تعالیٰ نے آپکو حکومت عطا کی ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کا نام اسلامی جمہوری اتحاد رکھا ہے۔ اس لیے اس نعمت کو نعمت سمجھئے اس کی قدر کیجئے۔ اس نام کی لاج رکھ کر شریعت کا فوری طور پر نفاذ فرمائیے۔

دوسری گذارش یہ ہے کہ قرآن و سنت کی رو سے کسی عورت کی سربراہی کا کوئی جواز نہیں۔ اس کی تفصیلات سے آپ حضرات خوب واقف ہوں گے۔ اس لیے قومی اسمبلی میں یہ قانون بھی منظور کر دیجئے کہ آئندہ ایک اسلامی و نظریاتی ملک پاکستان کی سربراہ یا وزیراعظم یا کسی اور عہدہ پر عورت کا کوئی تصور نہ ہوگا۔

پاکستان کا بہترین دوست سعودی عرب ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے وہاں شرعی قوانین موجود ہیں۔ انہیں کی برکات ہیں کہ وہاں جرائم نہ ہونے کے برابر ہیں اور دنیا کے لوگ اس کا اعتراف کرتے ہیں کہ مملکت سعودیہ میں جرائم کی تعداد سب سے کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس کی وجہ صرف خدائی قوانین کا عملی نفاذ ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ پاکستان امن و امان کا گہوارہ بن جائے اور ہر طرح کے ظلم و ستم قتل و غارت گری خون خرابے سے پاک ہو جائے تو پھر آپ کو خدائی قوانین کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ والسلام

سیّد امیر علی قریشی، ص۔ ب ۱۱۰۱ مدینہ منورہ